



سوال

(356) مقتدی کا امام کے ساتھ کھڑا ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب نمازی نماز پڑھنے کے لیے آتا ہے تو بیچھے جگہ بالکل نہیں ہے۔ ایک دو رکعت باقی بھی ہیں تو پھر آدمی کیا امام صاحب کے ساتھ جا کر مل سکتا ہے یعنی صف کے آگے سے امام کے دائیں جانب جا کر مل جائے یا کیا کرے؟ اگر مل جائے تو کہاں سے گزرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیچھے عدم گنجائش کی صورت میں بعد میں آنے والا جیسے بھی آسانی سے ممکن ہو، آگے گزر کر امام کی دائیں جانب کھڑا ہو جائے۔ جماعت کی صورت میں امام کا سترہ ہی مقتدی کا سترہ تصور ہوتا ہے۔ تبویب بخاری یوں ہے: 'باب سترۃ الإمام سترۃ من خلفہ'

”فتح الباری“ میں ہے:

قَاتَا النَّامُومَ فَلَا يَسْتُرُهُ مَنْ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لِحَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِذَا (۵۷۲/۱)

یعنی مقتدی کے آگے سے کسی کا گزرنا اس کے لیے نقصان دہ نہیں، دلیل اس کی ابن عباس رضی اللہ عنہما کی یہ حدیث ہے۔ ”جس کے الفاظ یہ ہیں:

فَمَرَّتْ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ صَحَّحَ الْبَخَّارِيُّ، بَابُ سِتْرَةِ الْإِمَامِ سِتْرَةُ مَنْ خَلْفَهُ، رَقْمٌ: ۴۹۳

یعنی ”جماعت میرا گزر بعض صف کے آگے سے ہوا۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

كتاب الصلوة: صفحہ: 328

محدث فتویٰ